السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم مراکش والوں کا یہ رواج ہے کہ وہ فجر اور مغرب کی نماز کے بعد جماعت کی صورت میں قرآن مجید پڑھتے ہیں ۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ یہ بدعت ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز فجر اور مغرب وغیرہ کے بعد کچھ لوگوں کا بیک آواز مل کر تلاوت کرنا بدعت ہے ۔ سی طرح نماز باجماعت کے بعد ہمیشہ باجماعت (اجتماعی) دعا کرنے کا یہی حکم ہے ۔ لیکن اگر ہر شخص الگ الگ اپنی اپنی تلاوت کرے ، یا مل کر اس طرح قرآن پڑھیں کہ جب ایک پڑھ چکے تو دوسرا پڑھے اور باقی سب توجہ سے سنتے رہیں تو یہ بہت افضل اعمال میں سے ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

((مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي بَيْتٍ مِنْ بُيُوتِ اللَّهِ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلَّا نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِينَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ))

''جب بھی کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں جمع ہو کر اللہ کی کتاب پڑھتے پڑھاتے ہیں تو ان پر سکینت (تسکین) نازل ہوتی ہے اور انہیں فرشتے گھیر لیتے ہیں اور اللہ ان (فرشتوں) میں ان کا ذکر کرتا ہے جو اس کے پاس ہیں ۔''

وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمة ، رکن : عبد اللہ بن قعود، عبد اللہ بن غدیان ، نائب صدر : عبد الرزاق عفیفی، صدر : عبد العزیز بن باز۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم - صفحہ 302

محدث فتویٰ